من اراد الحج فليعجل (الحديث)

حج کا آسان طریقہ
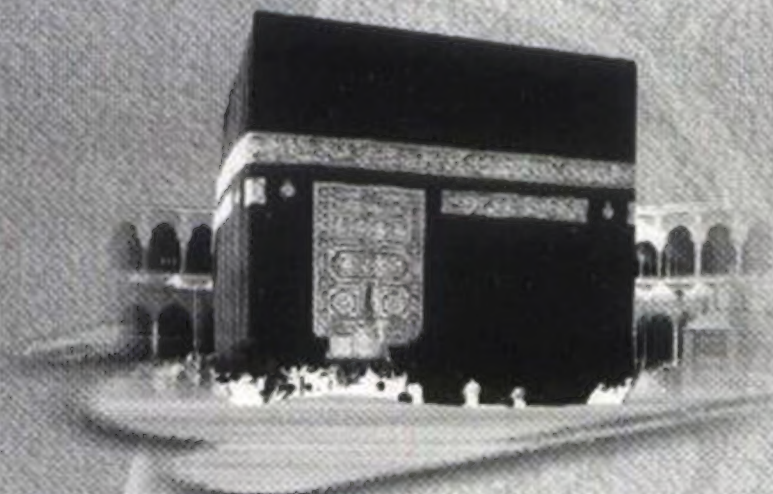
مرتبہ

مفتی سید عبد القدوس ترمذی مدظلہم

مہتمم جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا

چھپوانے اور مفت حاصل کرنے کیلئے

العنایت آرٹ پریس گلی بلاک 8 کارخانہ بازار نزد نوری گیٹ سرگودھا

Tel: 048-3728532 / 727547

تصدیق و توثیق

فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی سید عبدالشکور ترمذی قدس سرہ

بانی جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احقر نے تمام مضمون حرفاً حرفاً بڑے شوق و محبت سے سنا، ماشاء اللہ بہت مفید اور ضروری ہے اللہ تعالیٰ اس کو قبولیت عامہ عطا فرمائیں آمین۔

سید عبدالشکور ترمذی عفی عنہ

۹/ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۱۵ھ

حرف اول

بعد الحمد والصلوٰۃ: عرصہ دراز سے حضرت اقدس والد صاحب مدظلہم کا تقاضا تھا کہ عام مسلمانوں کے فائدہ کیلئے حج کا آسان طریقہ لکھ کر شائع کر دیا جائے تاکہ حج کرنے والے حضرات کو اس سے نفع ہو، لہٰذا اس مضمون میں نہایت ہی آسان اور سہل انداز میں حج کا طریقہ لکھ دیا گیا ہے اس کا بنیادی مواد فتاویٰ رحیمیہ سے ماخوذ ہے حضرت اقدس والد صاحب مدظلہم نے اس کو سماعت فرما کر مناسب اور ضروری اصلاح و اضافہ کے بعد اس کی تصدیق و توثیق بھی فرمائی ہے۔

حجاج کرام اگر اس کے مطابق عمل کریں گے تو

ان کو دشواری نہ ہوگی۔ خدا تعالیٰ توفیق دیں اور ہمیں بھی اس سعادت سے نوازیں آمین۔

ع شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا

تفصیل کیلئے اس موضوع پر لکھی گئی مستند مبسوط کتب کی طرف رجوع کیا جائے اور بوقت ضرورت علماء کرام سے مراجعت کی جائے۔

دعاجو:

احقر سید عبدالقدوس ترمذی غفرلہ

۹/ذوالقعدۃ ۱۴۱۵ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضیلت حج

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حج وعمرہ دونوں کے دونوں گناہوں کو اس طرح دور کرتے ہیں جیسے بھٹی لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔

حج کی قسمیں

حج کرنے کے تین طریقے ہیں، اِفراد، قران اور تمتع، ان کی مختصر تشریح یہ ہے:

حج افراد

میقات سے صرف حج کا احرام باندھ کر حج کرنا۔

حج قران

میقات سے حج اور عمرہ کا احرام ایک ساتھ باندھ کر ایک ہی سفر میں حج کے مہینوں میں عمرہ کے بعد اسی احرام سے حج کرنا۔

حج تمتع

اشہر حج میں میقات سے عمرہ کا احرام باندھ کر پہلے عمرہ ادا کرے اور احرام کھول دے، پھر موسم حج میں حج کا احرام باندھ کر حج کرنا۔ چونکہ اکثر لوگ تیسری قسم یعنی پہلے عمرہ اور پھر حج ادا کرتے ہیں جسے حج تمتع کہتے ہیں اس لئے ہم اس رسالہ میں پہلے عمرہ اور پھر حج کرنے کا آسان طریقہ درج کرتے ہیں۔

عمرہ کرنے کا طریقہ

حج تمتع کرنے والا جہاز پر سوار ہونے سے پہلے یا جہاز میں میقات پر پہنچنے سے پہلے احرام کیلئے غسل کرے، اگر غسل کا انتظام نہ ہو تو وضو کرے اور تہبند باندھ کر ایک چادر سر پر اوڑھے، خوشبو لگائے مگر کپڑے پر خوشبو کا داغ نہ لگنے دے، پھر دو رکعت نفل پڑھے، سلام کے بعد سر سے چادر ہٹا کر دل میں عمرہ کے احرام کی نیت کرے اور زبان سے یہ الفاظ کہہ لے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ، اے اللہ میں عمرہ کا احرام باندھتا ہوں اس کو آسان اور قبول فرما۔

پھر فوراً زور سے تین بار تلبیہ پڑھے:

لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ

ترجمہ: میں حاضر ہوں اے اللہ، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بیشک سب تعریفیں تیرے لئے ہیں اور سب نعمتیں تیری دی ہوئی ہیں اور بادشاہت تیری ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

اب تم محرم بن گئے۔

تلبیہ کے بعد بطور خاص یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فَضْلِكَ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی رضا اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور آپ کے فضل کے ساتھ دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔

اب طواف شروع کرنے تک تلبیہ کی کثرت رکھے ہر نماز کے بعد اور اٹھتے بیٹھتے وقت کسی سے ملاقات کے وقت تلبیہ پڑھے، بلندی پر چڑھے تب بھی لبیک پکارے، نیچے اترے تب بھی تلبیہ پڑھے، محظورات احرام سے بچے، سلے ہوئے کپڑے نہ پہنے، سر اور منہ نہ ڈھانپے، موزہ نہ پہنے اور ایسے جوتے نہ پہنے جس سے انگوٹھے اور ٹخنہ کے درمیان کی ابھری ہوئی ہڈی چھپ جائے، خوشبو نہ سونگھے نہ لگائے، جسم کے بال اور ناخن نہ کاٹے، مرد عورت کے مصافحہ سے بچے۔

نوٹ: عورت کیلئے سلے ہوئے کپڑے پہننے کی اور پاؤں
ڈھانپنے کی اجازت ہے، البتہ چہرہ نہ ڈھانپے اس طرح
کپڑا منہ پر ڈالے کہ چہرہ کو نہ لگے، پردہ کی ضرورت ہو
تو پنکھا ہاتھ میں رکھے، جب غیر محرم کا سامنا ہو جائے تو
پنکھے کو اپنے چہرہ کے سامنے کر دے۔

مکہ معظّمہ میں داخلہ

مکہ معظّمہ کی حدود اور آبادی میں داخل ہو تو یہ
دعا پڑھے:

اے پروردگار میں تیرا گناہ گار بندہ ہوں میں
تیرے فرض کی ادائیگی اور تیری رحمت کا طالب بن کر آیا
ہوں تو میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے اور میرا

حج اپنی رضا کے مطابق کرا دے، آمین وصلی اللہ علیہ وسلم۔

کعبہ شریف

جب پہلی نظر خانہ کعبہ پر پڑے تو یہ دعا تین
بار پڑھے: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

پھر تلبیہ اور درود شریف پڑھے اس کے بعد یہ
دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَكَ ھٰذَا تَشْرِیْفًا وَّتَعْظِیْمًا
وَّتَکْرِیْمًا وَّبِرًّا وَّمَھَابَةً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
الْجَنَّةَ بِلَا حِسَابٍ۔

باب السلام سے حرم شریف میں داخلہ کے
وقت یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ
لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

پہلے داہنا پاؤں پھر بایاں پاؤں داخل کرے۔

جب کعبہ شریف پر نظر پڑے تو دل وزبان سے کہے:
اَللّٰهُمَّ زِدْ بَیْتَكَ هٰذَا تَشْرِیْفًا وَّتَعْظِیْمًا وَّتَكْرِیْمًا
وَّمَهَابَةً وَّزِدْ مِنْ شَرَفِهٖ وَكَرَمِهٖ مِمَّنْ حَجَّهٗ
وَاعْتَمَرَهٗ تَشْرِیْفًا وَّتَكْرِیْمًا وَّبِرًّا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ۔

اگر فرض نماز کا وقت ہو اور جماعت کی تیاری
ہو تو پہلے نماز پڑھے، پھر طواف کرے ورنہ جاتے ہی
طواف کی تیاری کرے، اولاً اضطباع کرے یعنی اوڑھی

ہوئی چادر کے سیدھے کنارے کو داہنے ہاتھ کی بغل کے
نیچے لے کر بائیں کندھے پر اس طرح ڈالے کہ داہنا
کندھا کھلا رہے، پھر طواف شروع کرے۔

حجر اسود کے سامنے اس طرح کھڑا ہو کہ حجر اسود
اپنی سیدھی جہت پر رہے اور دل میں طواف کعبہ کی نیت
کرے اور زبان سے بھی کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ
طَوَافَ بَیْتِكَ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ۔

حجر اسود کے سامنے جا کر کہے: بِسْمِ اللّٰهِ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،
یہ کہہ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے جس

طرح نماز شروع کرتے وقت اٹھاتے ہیں پھر ہاتھ چھوڑ
کر حجر اسود کے قریب آکر اس کو اس طرح ادب سے بوسہ
دے کہ منہ سے آواز نہ نکلے اور اژدھام ہو تو دونوں ہاتھ
یا داہنا ہاتھ رکھ کر اس کو چومے یا ہاتھ سے اس کی طرف
اشارہ کر کے اس کو چومے پھر نیچی نظر سے اپنی داہنی
طرف چل کر سات شوط (چکر) لگائے ہو سکے تو ہر شوط
(چکر) پر حجر اسود کو بوسہ دے، مرد پہلے تین شوط میں رمل
کرے یعنی کندھے ہلائے سینہ تان کر چھوٹے چھوٹے
قدم سے جلدی جلدی چلے جس طرح ایک بہادر مجاہد فوجی
مقابلہ کیلئے نکلتا ہے، حالت طواف میں دعا یاد ہو تو پڑھے
ورنہ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ

حَسَنَةً پڑھتا رہے۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کے راستہ
میں یہ دعا پڑھے: رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی
الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

حجر اسود کے پاس پہنچ کر ہو سکے تو بوسہ دے یہ
ایک چکر ہوا، اسی طرح دوسرے چھ چکر لگائے تو ایک
طواف پورا ہوگا۔

پھر حجر اسود کے پاس جا کر بوسہ دے ورنہ اس
کے سامنے کھڑے ہو کر ہاتھ سے اشارہ کر کے اس کو چومے
احرام کی چادر سے کندھے کو چھپائے، پھر مقام ابراہیم
کے پیچھے قریب میں جہاں جگہ ملے مکروہ وقت نہ ہو تو

طواف کے بعد کی دو رکعت پڑھے اور وقت مکروہ ہو تو دعا پر اکتفا کرے (اور نماز وقت مکروہ گذرنے کے بعد ادا کرے) پھر زمزم کے کنوئیں پر جا کر سیرابی سے پانی تین سانس میں پیئے، ہر سانس پر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ۔

پھر حجر اسود اور خانہ کعبہ کے دروازے کے بیچ کے حصہ "ملتزم" کو چمٹ جائے، اپنا پیٹ، سینہ اور اپنے رخسار کو چمٹا کر خدا کے حضور میں رو رو کر خوب متوجہ ہو کر دعا مانگے۔

• پھر حجر اسود کو چوم کر باب الصفاء کی جانب

سے نکل کر سعی کرے صفا پہاڑ سے شروع کرے اور مروہ کی طرف جائے، بیچ میں دوڑنے کی جگہ دوڑے (عورت نہ دوڑے) پھر مروہ سے صفا کی طرف جائے اور دوڑنے کی جگہ دوڑے یہ دو چکر ہوئے، ایسے سات چکر ختم کر کے دعا مانگے، بال کٹائے اور احرام کھول دے عمرہ مکمل ہو گیا۔

اب حج کے احرام تک مثل حلال کے ہے اور حج کا احرام ۸/ ذوالحجہ کو باندھے جس کا طریقہ آگے آرہا ہے اور سعی کے وقت کہاں کہاں کونسی دعا مانگنی ہے وہ کتاب میں دیکھ کر یاد کر لینی چاہیے۔

حج کرنے کا طریقہ

جس طرح عمرہ کا احرام باندھا تھا اسی طرح آٹھویں ذوالحجہ کی صبح کو اشراق کے بعد حج کا احرام باندھے (اس میں بجائے عمرہ کے حج کی نیت کرے) پھر منیٰ کی طرف چل پڑے، آٹھویں کی ظہر سے نویں کی فجر تک پانچ نمازیں منیٰ میں پڑھے، نماز کے وقت کے علاوہ ذکر اور تلاوت وغیرہ میں مشغول رہے، نویں کے طلوع آفتاب کے بعد منیٰ سے عرفات کیلئے روانہ ہو جائے اور تلبیہ جاری رکھے، عرفات پہنچنے پر ارادہ ہو تو تھوڑا آرام کر کے زوال ہوتے ہی غسل کرے، غسل کا وقت نہ ہو تو وضو کافی ہے

پھر مسجد عرفات (مسجد نمرہ) میں حکومت کے مقرر کردہ امام کے پیچھے ظہر اور عصر کو ظہر کے وقت میں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ادا کرے، پہلے اذان ہوگی پھر خطبہ پڑھا جائے گا پھر اقامت کہہ کر ظہر با جماعت ادا کی جائے گی، پھر سنت، نوافل پڑھے بغیر اس وقت دوسری اقامت کہہ کر نماز عصر با جماعت پڑھی جائے گی۔

تنبیہات

(۱) یہ حکم ان حجاج کیلئے ہے جو امام کے ساتھ ظہر وعصر ادا کریں اور جن کو حکومت کے مقرر کردہ امام کے ساتھ پڑھنے کا موقع نہ ملے وہ تنہا پڑھے یا جماعت کرائی جائے تو ظہر کو اس کے وقت میں اور عصر کو اس کے وقت میں ادا کرے،

عصر کو ظہر کے وقت میں نہ پڑھے اس کا خیال رہے۔

(۲) امام مسافر ہوگا تو قصر کرے گا پس جو مقتدی مقیم ہوں گے وہ امام کے سلام کے بعد دوسری دو رکعت پڑھیں۔

(۳) امام مسافر نہ ہو بلکہ مقیم ہو اور نماز قصر کرے جیسے غیر حنفی امام کرتا ہے تو حنفی مسافر ہو یا مقیم اس امام کی اقتداء نہیں کرسکتا، اس لئے نماز سے قبل واقف معلم یا تجربہ کار عالم سے اس کی تحقیق کی جائے، ایسے حالات میں بہتر یہی ہے کہ اپنی جگہ پر رفیقوں کے ساتھ ظہر کو اپنے وقت پر اور عصر کو اس کے وقت پر باجماعت پڑھے، مسافر ہو تو دو رکعت، مقیم ہو تو چار رکعت پڑھے۔

نماز کے وقت کے علاوہ دعا، استغفار، آہ و بکا،

گریہ وزاری میں مشغول رہے، ہو سکے تو لبیک پکارتے ہوئے جبل رحمت کے قریب وقوف کیلئے جائے (اوپر چڑھنا خلاف سنت ہے) اور قبلہ رخ کھڑے ہو کر دعا کرے اور سو بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ سو بار قل ھو اللہ احد، سو بار درود ابراہیم پڑھے۔

اس کے بعد اپنے لئے اپنے والدین کیلئے اولاد، بہن، بھائی، خویش و اقارب، دوست احباب اور تمام مسلمانوں کیلئے دعا کرتا رہے، یہ دن نہایت ہی مبارک اور مقدس ہے ایک منٹ بھی لایعنی باتوں میں صرف نہ ہونا چاہئے، غروب آفتاب کے بعد نماز مغرب پڑھے

بغیر مزدلفہ کیلئے روانہ ہوجائے ، حدود عرفات سے غروب
آفتاب سے پہلے نکلے گا تو گنہگار ہوگا اور دم دینا ہوگا۔
مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء کو عشاء کے وقت
میں ایک اذان واقامت کے ساتھ اکٹھی پڑھے اس میں
جماعت شرط نہیں جماعت سے پڑھے یا تنہا دونوں نمازوں
کو جمع کرے ، جماعت سے پڑھنا افضل ہے، اذان
واقامت کہہ کر پہلے مغرب پڑھے پھر سنت پڑھے بغیر اور
بلا اذان واقامت کے عشاء پڑھے، عشاء کے بعد مغرب
وعشاء کی سنتیں اور وتر پڑھے، یہ رات حجاج کیلئے شب قدر
سے افضل ہے ، ذکر اللہ ، تلاوت ودعا اور استغفار میں
مشغول رہے، اگر آرام کرنا ہو تو اس کے بعد تہجد پڑھ کر دعا

واستغفار اور تلاوت وغیرہ میں مشغول ہوجائے ، فجر کی نماز
غلس (اندھیرے) میں پڑھے اس کے بعد جبل قزح یا
اس کے قریب آکر وقوف کرے اور تلبیہ، تکبیر، تہلیل ، دعا
واستغفار اور تلاوت وغیرہ میں مشغول رہے ، وہاں نہ پہنچ
سکے تو اپنی جگہ پر پڑھے، جب طلوع آفتاب کا وقت ہو منیٰ
کیلئے روانہ ہوجائے ، رمی کیلئے کنکریاں مزدلفہ سے لے
لے، منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ (آخری نشان) پر سات کنکریاں
مارے پہلی کنکری مارتے وقت تلبیہ بند کردے ہر کنکری
مارتے وقت یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَغْمًا
لِلشَّيْطَانِ وَرِضًا لِلرَّحْمٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا
حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا

دسویں ذوالحجہ کو رمی کا وقت صبح صادق سے
گیارھویں کی صبح صادق تک ہے، لیکن وقت مسنون طلوع
آفتاب کے بعد سے زوال تک ہے (عورت بوڑھی کمزور
مریض کیلئے طلوع آفتاب سے قبل رمی مکروہ نہیں ہے)
زوال سے غروب تک مباح اور غروب سے صبح صادق
تک مکروہ ہے لیکن عورت بوڑھیا ضعیفہ کیلئے مکروہ نہیں
(اگر گیارھویں کی صبح تک رمی نہ کی تو قضا کے ساتھ دم بھی
لازم ہے)اور رمی کے بعد ذبح کرے (یہ دم شکر ہے اور
واجب ہے اگر مقیم ہو تو قربانی اس دم کے علاوہ کرے)
پھر حلق کرائے یعنی سر کے بال کٹوائے یا منڈوائے (اور
یہ ترتیب واجب ہے) حج کا احرام بھی ختم ہو گیا (مگر

طواف زیارت سے پہلے عورت حلال نہیں) حلق کے بعد
مکہ معظّمہ زادہا اللہ شرفاً وکرامۃً پہنچ کر طواف زیارت
کرے اور یہ بہتر ہے اگرچہ اس کا وقت بارھویں کے
غروب آفتاب سے پہلے تک ہے اس کے بعد مکروہ تحریمی
ہے اور دم بھی واجب ہوگا، طواف زیارت سے فارغ ہو
کر شب منیٰ میں آ کر گذارے، گیارھویں بارھویں کے
زوال کے بعد تینوں جمروں کی رمی واجب ہے، پہلے جمرہ
اولیٰ کی، پھر جمرہ وسطیٰ کی اس کے بعد جمرہ عقبہ کی۔

ایک اہم تنبیہ

گیارھویں اور بارھویں کو رمی کا وقت زوال
سے شروع ہوتا ہے زوال سے قبل ناجائز ہے کرے تو

معتبر نہیں، عورت، بوڑھے، مریض، معذور کیلئے مغرب
کے بعد کا وقت مکروہ نہیں، بارھویں کو مکہ معظّمہ میں جانا ہو
تو زوال کے بعد رمی سے فارغ ہو کر مغرب سے پہلے منیٰ
سے روانہ ہو جائے، مکہ معظّمہ میں تیرھویں کے بعد اپنے
اور اپنے والدین وغیرہ کیلئے عمرہ کرتا رہے، عمرہ کا بڑا
ثواب ہے، روانگی کے وقت طواف وداع کرے، دوگانہ
گذارے، آب زمزم خوب سیرابی سے پیئے، ملتزم کو
لپٹ کر خدا تعالیٰ کو تضرعاً آہ وبکا، گریہ وزاری کے ساتھ
پکارے اور خوب دعائیں مانگے، فراق کا غم وافسوس
کرتے ہوئے وداع ہو، دروازہ کے پاس پہنچ کر آخری
دعا کرے۔

سفر مدینہ طیبہ

حج سے پہلے یا بعد میں جیسے موقع ہو زیارت سید
المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے مدینہ طیبہ کا سفر ضرور کرے
کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر کی زیارت اعلیٰ درجہ کی قربت
اور نہایت ثواب اور سبب حصول درجات ہے بلکہ واجب
کے قریب ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی اس کی ترغیب
دی ہے اور جو شخص قدرت کے باوجود زیارت نہ کرے اس
کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے مروت اور ظالم قرار دیا ہے وہ شخص
یقیناً خوش نصیب ہے جو اس دولت سے نوازا جائے اور
قدرت کے باوجود جو اس شرف سے محروم ہو وہ بد بخت ہے۔

زیارت روضہ مبارک

(۱) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری زیارت کرے گا قیامت کے دن وہ میرے پڑوس میں ہوگا (رواہ البیہقی)

(۲) جس نے حج کیا پھر میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی اس نے گویا میری زندگی میں میری زیارت کی۔

(۳) جس شخص نے بیت اللہ کا حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

(۴) جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کی شفاعت مجھ پر واجب ہوگی۔

ان احادیث سے زیارت قبر اطہر کی تاکید واضح ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ مدینہ طیبہ کا سفر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی نیت سے کیا جائے، مسجد نبوی کی زیارت اس کے ذیل میں خود بخود حاصل ہو جائے گی۔

مدینہ طیبہ کے سفر میں درود شریف کی کثرت رکھے نہایت خشوع وخضوع اور ذوق وشوق سے دعا کرتا ہوا وہاں حاضر ہو، سب سے پہلے مسجد نبوی میں داخل ہو اور تحیۃ المسجد یا نماز سے فارغ ہو کر نہایت احترام وعقیدت سے دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری دے اور صلوٰۃ وسلام پیش کرے پھر حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں بھی سلام عرض کرے اس دربار

ترجمہ: ہم عبادت وتوبہ اور اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے
لوٹنے والے ہیں۔

گھر والوں کو پہلے ہی اپنے آنے کی اطلاع
کردیں تاکہ اچانک گھر نہ پہنچیں، جب اپنے گھر میں
داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں: تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا
لَايُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا۔

اور دو رکعت نفل پڑھیں اور تہہ دل سے اس سفر
کے بعافیت پورا ہونے پر شکر ادا کریں اور باقی زندگی کو
رب کعبہ کی مرضیات کے مطابق گذارنے کی کوشش کریں،
لوگوں کے سامنے اس سفر کی خوبیاں اور راحتیں بیان کریں،
اس سفر کی تکلیفیں اور دشواریاں بیان کرنے سے پرہیز

کریں۔وصلی اللہ تعالٰی علی النبی الکریم
محمد واٰلہ واصحا به اجمعین، اٰمین۔

حجاج کرام اور ناظرین سے درخواست ہے
کہ وہ مقامات مقدسہ میں اپنے لئے، اپنے اہل وعیال
اور وطن اور تمام مسلمانوں کیلئے خوب دعائیں کریں اور
براہ کرم ہمیں بھی اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط

خواستگار شفاعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم
بندہ ناچیز سید عبدالقدوس ترمذی غفرلہ
جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا
۱۰/ذوالقعدۃ ۱۴۱۵ھ

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
جس شخص نے (خالص) اللہ کیلئے حج کیا
اور اس میں فحش گوئی نہ کی اور نہ گناہ کیا تو وہ
شخص اس دن کی مانند لوٹتا ہے جس دن کہ
اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔

(متفق علیہ)